سوال

(272)قرآن کی بے حرمتی کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایسے شخص کے بارے میں دین اسلام کیا کہتا ہے جس نے مصحف پکڑااورایک ایک کر کے اس کے ورق پھاڑنے لگا۔ حالانکہ اسے معلوم ہے کہ یہ قرآن مجید ہے۔ اس کے پاس کھڑے ایک شخص نے اسے کہا بھی کہ ''یہ توقرآن ہے'' نیزاس شخص کے متعلق کیا حکم ہے جس نے مصحف میں سگریٹ بجھایا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ دونوں شخص اپنی اس حرکت کی وجہ سے کافر ہوگئے ہیں کیونکہ انہوںنے اللہ تعالیٰ کی مقدس کتاب کی بے حرمتی اور توہین کی ہے۔ اللہ تعالیٰ نےاپنے احکام کا مذاق اڑانے والوں کو مخاطب کر کے فرمایا:

قُلْ أَبِاللَّهِ وَآيَاتِهِ وَرَسُولِهِ كُنتُمْ تَسْتَهْزِئُونَ ٦٥ لَا تَعْتَذِرُوا قَدْ كَفَرْتُم بَعْدَ إِيمَانِكُمْ ٦٦ ... التوبة

''کہہ دیجئے کہ تم اللہ کا، اس کی آیتوں کا اوراس کے رسول کا مذاق اڑاتے تھے؟ معذرت نہ کرو، تم ایمان لانے کے بعد کافر ہوچکے ہو۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ